

اللہ حکیم سچ ترتیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو کے
تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرقاوی رضی اللہ عنہ

مذکور بالفہرست
کراچی - پاکستان

عواملِ نجاح

مع ترکیب اردو

نجوکی مختصر ترین کتاب جس میں علم نجو
کے تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرخا ولی رحمۃ اللہ



کتاب کا نام	علی اللہ علی
مؤلف	مولانا مشتاق احمد چرقاوی ات
تعداد صفحات	۳۰
قیمت برائے قارئین	= ۲۰ روپے
اشاعت اول	۱۴۳۱ھ/ ۱۹۱۰ء
اشاعت جدید	۱۴۳۲ھ/ ۱۹۱۱ء
ناشر	مکتبۃ الشہر
فون نمبر	میردھری میر علی میر بیل مرسٹ (رہبڑو) اکرائی یاکستان
فیکس نمبر	Z-3، اوورسینز ہاؤز، گلستان جوہر، کراچی - پاکستان
+92-21-37740738	+92-21-34541739
+92-21-34023113	
ویب سائٹ	www.maktaba-tul-bushra.com.pk
ایمیل	www.ibnabbasaisha.edu.pk
ملٹ کاپڈ	al-bushra@cyber.net.pk
+92-321-2196170	مکتبۃ البشری، کراچی - پاکستان
+92-91-2567539	دارالاحلاص، نزد قصہ خواہی بازار، پشاور
+92-91-2567539	مکتبہ رشیدہ، سرکی روڈ، گوکنہ
+92-321-4399313	مکہ الحرمیں، اردو بازار، لاہور
+92-42-7124656, 7223210	المصباح، اردو بازار، لاہور
+92-51-5773341, 5557926	ملک لیڈ، شیل پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی
اہر تمام مشہور کتب خانوں میں مستیاب ہے۔	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 حَمَدًا وَمَصْلِيَا وَمُسْلِمًا
 عوامل النحو و منظوم
 معروف به نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چر تھاولی صلی اللہ علیہ وساتھ
 ہے خدا کی ذات ہی بس لاکن حمد و ثناء
 علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
 مسیح نعمت ہیں پھر حضرت خیر الرسل
 جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پُردھیا
 ہو سلام ان پر بھیشہ اور درود بے حساب
 آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل اتفاق
 آیا ہوں درگاہ میں یا رب تیری باصد نیاز
 اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مددعا
 ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
 فیض پائیں طالبان علم اس سے جا بجا
 برزبان اس کو جو کرے علم ہو اس کا فزروں
 اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نحو کے عامل اور ان کے اقسام

نحو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرمائے گے

شیخ عبد القادر جرجانی پیر بدی
 صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
 پھر ہوئے لفظی ساعی اور قیاسی بے خطاء
 ایک اور نوے ساعی ہیں قیاسی سات جان
 پھر ساعی کی ہیں تیرہ قسم بے پون و پچرا

پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
 زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا
 باء، تاء، کاف، و، لام، و، واء، سد، و، مد، حلا
 رُب، حاشا، من، عدا، فی، عن، علی، حتی، إلی

دوسرا قسم

اے، و، ار، کائ، لبت، کن، نعن
 اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دامہ
 تیسرا قسم

قسم ھالٹ، ما، و، لا ہیں جو ہیں ہائی کے خلاف
 اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا
 چوتھی قسم

واه، یا، و، همزہ، و، إلا، ایا اور ای، هیا
 اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

آن و لئن پھر کی اذن ہیں یہ حروف ناصہبہ
کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے دریا

چھٹی قسم

إن و لَمْلَمْ و لَامْ إِسْرَ و لَاتْ نَبِيْ بَحْبَيْ
 فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے دعا

سالتویں قسم

قسم ہفتہم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو
پانچ ان میں سے ہیں من مہما متنی اذما و ما
پھر چھٹا ائی کو جانو سالتووال ہے حیشما
آٹھواں ائی کو سمجھو اور نواں ہے اینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم
جبکہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا
پہلا ہے لفظ عشر جب وہ أحد سے ہو ملا
تسع و تسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ٹالی وہ کم جو ہو استفہام ہی کے واسطے
پھر کائیں تمیرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نوبیں قسم

نوبیں بس اسماے افعال ان میں رافع تمیں ہیں
دو ہیں ہبھات اور ستار تیرہ سرعان ہوا
چھ ہیں ناصب دویٹ ملہ علیک حیہل
پھر رویہ اور ہا کو یاد رکھ اے با وفا

وسویں قسم

فہل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے وائما
کا، صار، اصل، امسی و اصحی، ظا، ناب
مارج، هادم، میفت، نیس ہے اور ما فتی
ایسے ہی ما رس پھر افعال انہیں ان سے جو
ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقاраб مثل ناقص ان کو جان
چار ہیں وہ اونٹک کاد کرب دیگر عسی
ویتے رفع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بار ہویں قسم

سات افعال یقین و شک تو کراس میں نہ شک
 کرتے ہیں منصوب اسموں کو بے روئے وریا
 ہیں علمت اور رأیت اور وحدت اور رعمت
 پھر حسبت اور حلت اور ضست بے خطا
 تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کریقین
 اور تین آخر کے ہیں شک کیلئے پیشک والا
 درمیان شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک
 ہے رعمت درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا
 نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
 کہتا ہوں جو دل سے میں اکیں تو اپنا دل لگا

تیر ہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اہمائے جنس
 اور وہ ہیں بنس ساء اور سع جندا
 بس ساء ہیں برائے ذم بچوں ان سے مدام
 تاکہ دنیا اور عقیقی میں تمہارا ہو بھلا
 ہیں برائے مدح سع جد اے جان من
 پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح و مسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز

اسم مفعول و مضارع و فعل ہے پھر مطلقاً
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
ہفتہم اسی تام ہے ناصب ہے جو تمیز کا

معنوی عامل

وہ ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائیے
اگ مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عامل ناصب وجازم کا نہ ہونا لفظ میں
رفع کرتا ہے مضارع کو بھیش اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل الفاظی سے بھی
کرتا ہے مرفع وائم مبتدا کو مشتقاً

درخواست و دعا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجز مشتاق کی
ان سے جو اس اظہم سے پورا اٹھائیں فائدہ
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ چ کریں
اس کے ناظم کو خدا یا وے تو توفیق رضا
اور عطا فرمایا تو ایسا شوق تبلیغ علوم
کہ اسی وہن میں رہے مشغول وہ صح و مسا
باں غنائے قلب بھی اس کو خدا یا کر نصیب
یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَارَ عَرُورٌ مَتَعْلَقٌ أَشْرَعَ صَفَتَ أَوْلَى صَفَتَ ثَالِثَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

مَتَّدٌ مَوْصُوفٌ مَصَافٌ مَصَافٌ إِلَيْهِ مَتَّدٌ مَعْطُوفٌ عَلَيْهِ مَعْطُوفٌ

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ.

مَعْطُوفٌ عَلَيْهِ مَعْطُوفٌ تَأْكِيدٌ

اعْلَمَ أَنَّ الْعَوَامِلَ فِي التَّحْوِيَّةِ مَائَةٌ لَفْظِيَّةٌ وَمَعْنَوِيَّةٌ، فَاللَّفْظِيَّةُ

فَعْلٌ نَّا فَاعِلٌ دُوَالَالَّا مَتَعْلَقٌ كَائِنَةُ حَالٍ حَرْبٌ أَنَّ مَعْطُوفٌ عَلَيْهِ مَعْطُوفٌ

مَنْهَا عَلَى ضَرَبَيْنِ: سَمَاعِيَّةٌ وَقِيَاسِيَّةٌ، فَالسَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا أَحَدٌ

مَتَعْلَقٌ ثَانَةً حَرْبٌ

وَتَسْعُونَ عَامِلًا، وَالقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةٌ، وَالْمَعْنَوِيَّةُ مِنْهَا عَدْدَانَ،

مُمِيرٌ تَبَيِّرٌ دُوَالَالَّا حَالٌ بَا حَالٌ مَتَّدٌ حَرْبٌ دُوَالَالَّا حَالٌ بَا حَالٌ مَتَّدٌ حَرْبٌ

وَتَتَنَوَّعُ السَّمَاعِيَّةُ عَلَى ثَلَاثَةِ عَشَرَ نَوْعًا.

فَعْلٌ فَاعِلٌ مَتَعْلَقٌ تَسْوِعٌ مُمِيرٌ تَبَيِّرٌ عَرُورٌ

النَّوْعُ الْأَوَّلُ

مَوْصُوفٌ نَّا صَفَتَ مَتَّدًا

حُرُوفٌ تَحْرُبُ الْأَسْمَاءِ فَقْطًا، وَهِيَ سَبْعَةُ عَشَرَ حُرْفًا، الْبَاءُ ..

مَوْصُوفٌ مَفْعُولٌ مَتَّدًا تَبَيِّرٌ حَرْبٌ مُمِيرٌ مَتَّدًا

سَيِّدَنَا: [مَصَافٌ مَصَافٌ إِلَيْهِ سَيِّدٌ مَعْطُوفٌ عَلَيْهِ] سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ مَعْطُوفٌ عَلَيْهِ -

وَمَوْلَانَا: مَصَافٌ مَصَافٌ إِلَيْهِ سَيِّدٌ مَعْطُوفٌ - وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ، مَعْطُوفٌ أَوْ مَعْطُوفٌ عَلَيْهِ مَلْ

كَرْمَبَوْعٌ مُوَكَّدٌ، أَجْمَعِينَ تَائِيَّةً تَأْكِيدٌ سَيِّدٌ مَلْ كَرْمَبَوْعٌ هُوَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا كَرْمَبَوْعٌ مَعْطُوفٌ عَلَيْهِ مَلْ كَرْمَبَوْعٌ هُوَ لَفْظَيَّةٌ: حَرْبٌ مَبَدَّدٌ مَذَوْفٌ، هِيَ - فَاللَّفْظِيَّةُ: دُوَالَالَّا بَا حَالٌ بَا حَالٌ مَبَدَّدٌ مَهَا: مَتَعْلَقٌ

كَائِنَةُ حَالٍ - سَمَاعِيَّةٌ: حَرْبٌ مَبَدَّدٌ مَذَوْفٌ، أَحَدَهَا - قِيَاسِيَّةٌ: حَرْبٌ مَبَدَّدٌ مَذَوْفٌ، ثَانِيهِمَا -

فَالسَّمَاعِيَّةُ: دُوَالَالَّا بَا حَالٌ مَبَدَّدٌ حَرْبٌ فَعْلٌ، مُمِيرٌ هِيَ فَاعِلٌ - فَقْطٌ - قَطْ أَسْمَاءٌ يَعْقِنِي أَنَّهُ، فَعْلٌ

حَرْفٌ جِزَاءٌ، تَقْدِيرٌ أَسْكِيٌّ يَهُوَ: إِذَا حَرَرْتَ بِهِ الْأَسْمَاءَ فَإِنَّهُ، تَرْكِيبٌ يَهُوَ: إِذَا حَرْفٌ شَرْطٌ،

حَرَرْتَ فَعْلٌ بَا فَاعِلٌ، بِهِ حَرْفٌ جَارٌ، هُوَ مَجْرُورٌ، جَارٌ مَجْرُورٌ مَلْ كَرْمَبَوْعٌ هُوَ حَرَرْتَ كَيْ، الْأَسْمَاءُ

مَفْعُولُ بِهِ، فَعْلٌ اپِنَّ فَاعِلٌ وَمَتَعْلَقٌ وَمَفْعُولٌ بِهِ سَيِّدٌ جَمْلَهُ فَعْلِيَّهُ هُوَ كَرْمَبَوْعٌ -

=

لإلاصاق نحو: مررت بزيد. وللاستعانة، نحو: كتبت متعلق ثابت حر مضاف فعل ما فاعل متعلق ثابت حر مبدأ الناء بالقلم. وللتعميل، نحو: **إِنْكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِأَنْخَادِكُمْ** حر مبدأ الناء مثل للتعميل اسم إِنْ فعل ما فاعل معنوي له العجل). وللمصاحبة، نحو: اشتريت الفرس سرجه. مضاف مفعول اشتريت حال متعلق اشتريت وللتعدية، نحو: قوله تعالى: **ذَهَبَ اللَّهُ بُوْرِهِمْ** وذهب بزيد. وللمقابلة، نحو: اشتريت العبد بالفرس. وللقسم، مضاف مفعول به حار بغيره متعلق اشتريت نحو: بالله لأفعل كذا. وللاستعطاف، نحو: ارحم بزيد. وللظرفية، نحو: زيد بالبلد. وللزيادة، نحو: قوله تعالى: **وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلِكَةِ**. متعلق حاضر متعلقاً بـ مضاف إليه بغيره

= ف حرف جزا النه امر حاضر، ضمير أنت اس میں مستتر اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ اشیائیہ ہو کر جزا ہوئی، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ نحو: حر مبتدأ مخدوف، مثالہ باخاذ کم. مصدر مضارف مضارف الیہ۔

نحو قوله إِنْ: نحو مضارف، قول مضارف الیہ مضارف، ذوا الحال، تعالى فعل، اس میں هو مستتر وہ اس کا فاعل، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا، ذوا الحال حال سے مل کر مضارف الیہ ہوا مضارف کا، مضارف مضارف الیہ مل کر قول ہوا، ذهب الله بورهم جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا، قول مقولہ مل کر مضارف الیہ ہوا حکما، مضارف مضارف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدأ مخدوف مثالہ کی، مثال مضارف، مضارف الیہ، مضارف مضارف الیہ مل کر مبتدأ ہوا۔ مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **ولَا تُلْقُوا إِلَيْهِ**: فعل بافعال اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ اشیائیہ ہوں ترجمہ: اور نہ ذا الو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہاگت کے۔

وَاللَّام للاختصاص، نحو: الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلِلْزِيادَةِ، نحو: رَدْفَةِ مِيَادِنَ مُعْلَقَةً ثَاتِ حَرْبٍ مُسْتَدِلاً مُتَعَلِّقَ مُخْصِصَ لَكُمْ، وَلِلْتَّعْلِيلِ، نحو: جَعْتَكَ لِإِكْرَامِكَ، وَلِلْقُسْمِ، نحو: لَهُ أَيْ رَدْفَكَ مُصَافٍ مُتَعَلِّقَ أَقْسَمَ لَا يُؤْخِرُ الْأَجْلَ، وَلِلْمَعَاقِبَةِ، نحو: لَزْمُ الشَّرِّ لِلشَّقَاوَةِ.

ومن، وهي لابتداء الغاية، نحو: سرت ^{فعلن هو} من البصرة إلى الكوفة. وللتبييض، نحو: أخذت ^{فعلن ما فاعل} من الدرهم. وللتبيين، نحو: قوله تعالى: **﴿فَاجْتَبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ﴾**. وللزيادة، نحو: قوله تعالى: **﴿يَغْفِرُ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ﴾**.

وَإِلَى لَانْتِهَاءِ الْغَايَةِ فِي الْمَكَانِ، نَحْوَ: سَرَّتْ مِنَ الْبَصَرَةِ إِلَى
عَرْوَةِ مَعْلُونَ أَوْ سَرَّتْ حَارَّ مَحْرُوَّ مَعْلُونَ لِنَتْهَاءِ
الْكُوفَةِ. وَلِلْمَصَاحَبَةِ، نَحْوَ: قَوْلُهُ تَعَالَى: 《وَلَا تَأْكُلُوا
مَعْنَى ثَالِيَةِ أَيِّ مَوْلَى لِنَسْمَاجِةِ فَعِلْ مَا فَاعِلْ
أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ》， وَقَدْ يَكُونُ مَا بَعْدَهَا دَاخِلًا فِي
أَيِّ مَوْلَكَهُ

لہ لا یؤحر ایخ: لام حرف جر، لفظ اللہ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہو اقسام کا، اقسام فعل اپنے فاعل انا اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا، لا یؤحر الأجل جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا، قسم جواب قسم مل کر جملہ انشائی ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ باقی ظاہر ہے۔
لرم الشر ایخ: لازم پکڑا بدی کو واسطے انجام بد بختی کے۔ وللتعمیض۔ متعلق ثابت ہو کر خبر ہوئی مبتدا مخدوف میں کی۔ فاجتنوا ایخ: ہم پر بیز کرو قسم ناپاکی سے کہ وہ بت پیں۔
وقد یکون ایخ: قد حرف تقلیل، یکون فعل ناقص، ما موصول، عدد مضاف، ها مضاف، الیہ مضاف بامضاف الیہ ظرف ہو اوقع کا، وقع فعل باتفاق ہو اور ظرف سے ملکر صل ہوا، موصول صل ملکر اسم ہو ایکون کا، داخلا اسم فاعل، فی حرف جار، ما اسم موصول، فبل =

ما قبلها، نحو: قوله تعالى: **﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ** معطرفٌ عليه معطرفٌ **إِلَى الْمَرَافِقِ﴾**، وقد لا يكون ما بعدها داخلاً في ما قبلها، نحو: قوله تعالى: **﴿ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾**.

وحتى لانتهاء الغاية في الزَّمان، نحو: **نَمَتُ الْبَارِحةَ حَتَّى**
 الصَّبَاحِ، وفي المَكَانِ، نحو: **سَرَّتُ الْبَلْدَ حَتَّى السُّوقَ**.

وللمصاحبة، نحو: **قَرَأْتُ وَرْدِي حَتَّى الدُّعَاءِ**، وما بعدها
 قد يكون داخلاً في حكم ما قبلها، نحو: **أَكَلْتُ السَّمَكَةَ**
 حتى رأسها، وقد لا يكون داخلاً فيه، نحو: **نَمَتُ الْبَارِحةَ**
 حتى الصَّبَاحِ.

وعلی للاستعلاء، نحو: زید علی السطح، وعلیه دین، وقد
 مثال استعلاء حفني حرف مقدم مبتدأ مؤخر
 تكون بمعنى الباء، نحو: مررتُ علیه، وقد تكون بمعنى في،
 أي مررت به أي على مضاف إليه مضاف إليه
 مضاف إلى مضاف إليه مضاف إلى
 مضاف هاما ضاف إليه سے مل کر ظرف ہو اوقع کا، وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل
 کر جملہ فعلیہ ہو کر صد ہوا، موصول صد مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہو ادا خلا کے،
 داخلاً اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی، یکون باسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
 ما قبلها: إن کان ما بعدها من جنس ما قبلها. ما بعدها: إن لم يكن ما بعدها
 من جنس ما قبلها. قد یکون داخلا: یکون باسم و خبر خبر ہوئی مبتدأ ما بعدها کی۔
 علیه دین: مثال استعلاء مجازی۔

نحو: قوله تعالى: **﴿وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ﴾**.
أي في سفر

وعن للبعد والمحاوزة، نحو: **رميت السهم عن القوس**.

وفي للظرفية، نحو: **المال في الكيس**، ونظرت في الكتاب.
مثال ثرف حقيقي صغير أنا ماعليه مثال طرف محاري
وللاستعلاء، نحو: قوله تعالى: **﴿وَلَا أَصْلَبَنَّكُمْ فِي جُذُورِ النَّخْلِ﴾**.

والكاف للتشبيه، نحو: زيد **كالأسد**، وقد تكون زائدة،
منها متعلق ثابت أي الكاف

نحو: قوله تعالى: **﴿لَيْسَ كَمُثْلِهِ شَيْءٌ﴾**.
حيث ليس اسم ليس

ومذ **ومنذ** لابتداء الغاية في الزمان الماضي، نحو: ما رأيته
متصف عليه بما معطوف **منذ** مفعول ابتداء موصوف صفت

منذ يوم الجمعة، وما ذهبت إليه **منذ يوم الاثنين**، وقد
مضاف مضاف إليه

تكونان يعني جميع المدة، نحو: ما رأيته **منذ يومين**.
أي مذ ومنذ مضاف مضاف إليه مضاف مضاف إليه

ورب للتقليل، نحو: **رب رجل** كريم لقيت.
منها متعلق ثابت حرف صفت

والواو للقسم، نحو: **والله لأنشرين اللبين**، وقد تكون يعني
مضاف مضاف حرف حرف قسم

رب، نحو: **وعلم يعلم بعلمه**.
مضاف إلى مضاف موصوف

ولأصلبكم: ضروري ووهما ميم تم كمحور كثاخنوا پر۔ ليس كمثله شيء؛ اس کے مثل
کوئی چیز نہیں۔ **رب رجل**: جار محور متعلق مقدم۔ **والواو للقسم** وهي لا تدخل إلا على
الاسم الظاهر لا على الضمير. **يعلم بعلمه**: جملة محذفہ بوك صفت، لقيت وجواب رب مذوف۔

والناء للقسم، وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى،
نحو: تالله لأضربي زيداً. وحاشا وخلا وعدا، كل واحد
منها للاستثناء، مثل: جاءني القوم حاشا زيد وخلا زيد
وعدا زيد.

النوع الثاني

الحرروف المشبهة بالفعل، وهي تصب المبتدأ وترفع الخبر، وهي
ستة حروف: إنَّ وَأَنَّ، مثل: إِنَّ زِيدًا قَائِمٌ، وَبَلَغَنِي أَنَّ زِيدًا

والناء للقسم واضح بوك قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسیہ
ہو تو **وَيَكُنْ** چاہیے کہ وہ مشتبہ ہے یا منفيہ، اگر مشتبہ ہے تو اس کو إن یا لام ابتداء سے شروع
کرنا واجب ہے، جیسے: والله إن زيداً قائم اور والله لزيد قائم، اور اگر منفيہ ہے تو ماؤ اور إن
سے شروع کرنا چاہیے، جیسے: والله ما زيد قائم اور والله لا زيد في الدار ولا عمر و اور
والله إن زيداً قائم، اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مشتبہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا
فظ لام سے، جیسے: والله قد قام زيد اور والله لا فعلن کذا، اور اگر جملہ فعلیہ منفيہ ہے تو اگر
 فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہو کا جیسے: والله ما قام زيد، اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا ان
سے شروع ہو کا، جیسے: والله ما أفعل کذا اور والله لا أفعل کذا اور والله لن أفعل کذا۔
و حاشا وخلا وعدا، معطوف معطوف عليه مل کر مبتدأ۔ **كُلُّ وَاحِدٌ**: مضارع بامضار
الیہ ذہ الحال۔ **للاستثناء** متعلق ثابت خبر۔ **لتعیی** جب یا یے مکالم فعل ماضی یا مضارع سے
ملتی ہے تو یا یے سے پہلے نون مکورہ زیادہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ ضربی پضریبی، اور چونکہ
یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لئے اس کو نون و قایہ کہتے ہیں۔ ان زیداً جملہ
اسیہ بتاویل مفرد و فاعل بلغ۔

منطلق. و **كأنَّ**، وهي للتشبيه، نحو: **كأنَّ زيداً أسد**.
ولكنَّ، وهي للاستدراك، مثل: **غاب زيد ولكنَّ بكرًا**
 حاضر، وما جاءني زيد لكنَّ عمر وَأَ جاءني.

وليتَ، وهي للتميي، مثل: **ليت زيداً قائم**.
ولعلَّ، وهي للترجي، مثل: **لعلَّ السلطان يكرمني**.

النوع الثالث

موصوف باصفت متدنا

ما ولا المشبهتان بـ **ليس** ترفعان الاسم وتنصبان الخبر،
 معرف علىه با معرفه متعلق مشبهتان معقول به
 مثل: **ما زيد قائماً ولا رجل ظريفاً**.

لاستدراك: وهي لدفع التوهُّم الناشي من كلام المخاطب. **وما جاءَ**: جب حروف مشبه ب فعل پر ما داخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے، اس کو ماکافہ کہتے ہیں، جیسے: إنما زید منطلق. **وليت للترجي** **ليت**: تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے، جیسا: **ليت زيداً قائم**، یہ ممکن کی مثال ہے، اور **ليت** الشباب یعود، یہ غیر ممکن کی مثال ہے، کیونکہ جوانی کا اوٹا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن کیلئے خاص ہے، پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ: **لعلَّ الشباب یعود**. خوب سمجھ لو۔

لعلَّ السلطان: تركیب: مثل مصاف، لعل حرف مشبه ب فعل، السلطان اسم، يكرمه فعل مضارع اس میں ضمیر هو کی جو پھر تی ہے السلطان کی طرف وہ اس کا فاعل، فون و قایہ، یا یے متكلم مفعول بہ، فعل اپنے قاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوتی لعل کی۔

النوع الرابع

حروف تنصب الاسم فقط، وهي سبعة أحرف: الواو،
وهي معنوي مع، نحو: استوى الماء والخشبة. وإن، وهي
للاستثناء، نحو: جاءين القوم إلا زيداً. ويا وهي لنداء
القريب والبعيد. وأيا وهي، وهم لنداء البعيد. وأي
والهمزة المفتوحة، وهم لنداء القريب. وهذه الحروف الخمسة
تنصب الاسم إذا كان مضافاً إلى اسم آخر، نحو: يا عبد
الله، وأيا غلام زيد، وهي شريف القوم، وأي أفضل
مضاف

تنصب الاسم جملة فعلية بوكير صفت. فقط: إذا نصبت ها لاسم فانه، القريب
والبعيد. معطوف عليه بامعطف مضاف اليه. لنداء البعيد: مضاف بامضاف اليه مجرور.
وهذه الحروف: [اشارة مشار اليه مل كرمي] هذه اسماً اشاره، الحروف موصوف، الخمسة
صفت، موصوف باصفت مشار اليه، اشاره بالشار اليه ميتد، نصب فعل مضارع، غيره هي
فاعل، الاسم مفعول به، فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل كر جمله فعلية بوكير مقدم
هوئي، إذا حرف شرط، كان فعل ناقص، اس میں ضمیر هو پھر تی ہے اسم کی طرف وہ اس کا
اسم، مصافاً اسم مفعول، إلى حرف جار، اسم موصوف، آخر صفت، موصوف باصفت مجرور
بوا جار مجرور ملکر متعلق ہو امضاها کے، مصافاً اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئي کان کی، كان
اپنے اسم وخبر سے مل كر جمله فعلية خبر یہ بوكير شرط مؤخر ہوئي، شرط جزا، ملکر خبر ہوئي، ميتد اخیر
ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ بوكير الخمسة: وهي يا وأيا وهي وأي والهمزة المفتوحة.

ال القوم، وأَعْبَدَ اللَّهَ، وَتَرَفَعَ الْإِسْمُ إِنْ لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ الْإِسْمُ
فَعَلَيْهِ مَنْفَضَةٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ حِلٌّ

مضافاً مثلاً: يَا زَيْدُ، وَيَا رَجُلُ.

النوع الخامس

موصوف موصوف يـا صفت مـا صفت

حروف تنصب الفعل المضارع، وهي أربعة أحرف: أن

صـفت مـا صفت مـا صفت مـا صفت

ولـن وـكـي وـإـذـن، فـأـن لـلـاستـقـبـالـ، وـإـن دـخـلـتـ عـلـىـ
الـماـضـيـ، نـحـوـ: أـسـلـمـتـ أـن دـخـلـتـ الـجـنـةـ، وـأـن دـخـلـتـ الـجـنـةـ،
وـأـسـمـيـ هـذـهـ مـصـدـرـيـةـ. وـلـنـ لـتـأـكـيدـ نـفـيـ الـمـسـتـقـبـلـ، مـثـلـ:
لـنـ تـرـاـيـ وـكـيـ لـلـسـبـبـيـةـ، مـثـلـ: أـسـلـمـتـ كـيـ دـخـلـ الـجـنـةـ،

فـإـنـ إـسـلـامـ سـبـبـ لـدـخـولـ الـجـنـةـ. وـإـذـنـ لـلـجـوـابـ وـالـجـزـاءـ،
فـإـنـ مـلـمـ اـسـمـ مـوـصـفـ مـصـافـ إـلـيـهـ مـسـنـداـ مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ مـعـطـوـفـ
مـثـلـ: إـذـنـ تـدـخـلـ الـجـنـةـ فـيـ جـوـابـ مـنـ قـالـ أـسـلـمـتـ.

تنـصـبـ: جـمـلـهـ فـعـلـيـهـ هـوـ كـرـفـتـ. لـنـ تـرـاـيـ: [أـتـوـ هـرـكـزـ مجـبـهـ نـدـيـكـهـ كـاـ] لـنـ حـرـفـ نـفـيـ تـاـكـيدـ، تـرـاـيـ
فـعـلـ مـضـارـعـ، تـضـيرـ مـخـاطـبـ أـنـتـ فـاعـلـ، نـوـنـ وـقـاـيـهـ، يـاـيـهـ مـتـكـلـمـ مـفـعـولـ بـهـ، فـعـلـ اـيـنـ فـاعـلـ اـورـ
مـفـعـولـ بـهـ سـمـلـ كـرـ جـمـلـهـ فـعـلـيـهـ هـوـ. كـيـ دـخـلـ إـلـخـ: جـمـلـهـ فـعـلـيـهـ خـبـرـيـهـ مـعـلـمـ. إـذـنـ تـدـخـلـ إـلـخـ:
مـقـولـهـ مـقـدـمـ يـقـالـ مـدـوـفـ، تـقـرـيـرـيـ عـبـارـتـيـوـنـ هـيـ: يـقـالـ: إـذـنـ تـدـخـلـ الـجـنـةـ فـيـ جـوـابـ مـنـ
قـالـ: أـسـلـمـتـ.

النوع السادس

حروف تجزم الفعل المضارع، وهي خمسة أحرف: **ف** و **لما** و **لام الأمر** و **لام النهي** وإن، للشرط والجزاء، فلم تجعل موصوف صور هي فاعل دو الحال معطوف عليه معطوف متدا الفعل المضارع ماضياً منفيأ، مثل: **ف** يضرب بعنى ما مفعول ثان صفت متعلن فعل فعل مفعول أول مضاف إليه متعن خصة ضرب. **لما** مثل **ف**، لكنها مختصة بالاستغراق، مثل: **لما** مضاف إليه متعن خصة يضرب زيد أي ما ضرب زيد في شيء من الأزمنة حرف نسوء مبني حرفة بان موصوف الماضية. **لام الأمر**، وهي لطلب الفعل، مثل: ليضرب. صفت **لام النهي**، وهي ضد لام الأمر أي لطلب ترك الفعل، مضاف إليه متعن خصة مثل: **لا** يضرب. **وإن**، وهي تدخل على الجملتين، وتسمى متعلن تدخل **ال الأولى شرطاً** والثانية جزاءً مثل: **إن** تضرب أضرب. مفعول ثان

الفعل المضارع: موصوف باصفت مفعول به. للشرط إلخ. متعلق كائنا حال. **مختصة**: متعلق سمل كخبر لكن. وهي ضد لام الأمر هي مبتدأ ضد مضاف، لام مضاف إليه مضاف، الأمر مضاف إليه، يسب مضاف مضاف إليه سمل كمفسر بول. أي حرف تفسير، لام حرف جار، طلب مضاف، ترك مضاف إليه مضاف، الفعل مضاف إليه، يسب مضاف مضاف إليه محروم، جار محروم متعلق ثابت هو كتفسير بول. تفسير مفسر ملكر خبر هوئي مبتداهي كي. مبتدأ خبر سمل كجملة اسمية خبريه بول **وتسمى**. مفعول مالم يسم فاعلاه. **ان** تضرب أضرب شرط جزاء سمل كجملة شرطية بول.

النوع السابع

أسماء بخزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى موصوف ضمير هي فاعل موصوف صفت مضاف اسـ كون غير كون إن، وهي تسمى **نحو**: **من** **وـما** **وـأي** **وـمن** **وـأينما** **وـأى** **وـمنهما** **وـحيـتمـا** **وـإـذـمـا**، **فـمـن**، **نـحـو**: **مـن** يـكـرـمـي أـكـرـمـهـ. **وـمـا**، **نـحـو**: **مـا** تـشـتـرـتـ **أـشـتـرـ**. **وـأـيـ** - وتـلـزـمـهاـ الإـضـافـةـ - مـثـلـ: **أـيـهمـ** يـضـرـبـيـ أـضـرـبـهـ. **وـمـنـ** - وـهـوـ لـلـزـمـانـ - مـثـلـ: **مـنـ** تـذـهـبـ أـذـهـبـ. **وـأـيـنـمـاـ** - وـهـوـ لـلـمـكـانـ - مـثـلـ: **أـيـنـمـاـ** تـمـشـ **أـمـشـ**. **وـأـنـ** - وـهـوـ أـيـضـاـ لـلـمـكـانـ - مـثـلـ: **أـنـ** تـكـنـ **أـكـنـ**.

النوع السابع النوع موصوف، السابع صفت سـ مـلـكـرـ مـبـدـاـ، أـسـمـاءـ مـوـصـوـفـ، بـخـزـمـ فـعـلـ مـضـارـعـ ضـمـيرـ هيـ فـاعـلـ، الفـعـلـ مـوـصـوـفـ المـضـارـعـ صـفـتـ سـ مـلـ كـرـ مـفـعـولـ بـ، حـالـ مـضـافـ، كـونـ مـصـدـرـ نـاقـصـ، هـاـ اـسـمـ، مـشـتـمـلـةـ اـسـمـ فـاعـلـ، عـلـىـ حـرـفـ جـارـ مـعـنـيـ مـضـافـ إنـ مـضـافـ الـيـهـ سـ مـلـكـرـ بـجـرـورـ، جـارـ بـجـرـورـ مـلـكـرـ مـتـعـلـقـ مـشـتـمـلـةـ كـ، اـسـمـ فـاعـلـ اـپـنـيـ مـتـعـلـقـ سـ مـلـكـرـ بـخـرـ بـهـيـ مـصـدـرـ كـونـ كـيـ، كـونـ اـپـنـيـ اـسـمـ وـخـبـرـ سـ مـلـ كـرـ مـضـافـ الـيـهـ ہـوـ اـحـالـ کـاـلـ مـضـافـ مـضـافـ الـيـهـ مـلـ كـرـ مـفـعـولـ فـيـہـ ہـوـ بـخـزـمـ کـاـ، بـخـزـمـ فـعـلـ وـمـفـعـولـ بـ اـپـنـيـ فـاعـلـ سـ مـلـكـرـ بـخـرـ بـهـيـ مـبـدـاـ کـ، مـبـدـاـ خـرـ مـلـ كـرـ جـلـدـ اـسـمـيـ خـبـرـيـ ہـوـ۔

وـهـيـ تـسـعـةـ هيـ مـبـدـاـ، تـسـعـةـ أـسـمـاءـ مـضـافـ الـيـهـ يـاـ مـمـيـرـ تـيـزـ مـلـ كـرـ مـبـدـلـ مـنـ، مـنـ دـمـاـ وـأـيـ آخـرـ يـكـ مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ مـلـ كـرـ بـدـلـ، بـدـلـ مـبـدـلـ مـنـ مـلـكـرـ بـخـرـ بـهـيـ مـبـدـاـ کـ، مـبـدـاـ خـرـ مـلـكـرـ جـلـدـ اـسـمـيـ خـبـرـيـ ہـوـ۔

ومهما - وهو للزمان - مثل: **مهما** تذهب أذهب. **حيثما**
 حمله معرّضه مثنا

- وهو للمكان - مثل: **حيثما** تقع أقعد. **إذما** - وهو
 حمله فعليه شرط حمله فعليه حراء مثنا

يستعمل في غير ذوي العقول - مثل: **إذما** تفعل أفعل.
 حمله معرّضه مصاف إلى مصاف حمله معرّضه إذما

النوع الثامن

موصوف بما صفت مثنا

أسماء تنصب الأسماء النكرات على التمييز، الأول: لفظ
 موصوف حمله فاعل موصوف صفت مصاف

عشر وعشرون إلى **تسعين**، **إذا** ركب مع **أحد** أو **اثنين**
 متعلق منها حال مفعول به دو الحال

إلى **تسع**، فإن كان المميز مذكراً **فطريق التركيب** في لفظ
 متعلق منها حال شرط حمله مصاف إليه متعلق تركيب

أحد واثنان مع **عشر** أن تقول: **أحد عشر** رجلاً واثنا
 شهادياً مفرد حمله مذكراً المزدوج

عشر رجلاً، وإن كان مؤنثاً فتقول: **إحدى عشرة** امرأة
 فعل ما فاعل قول تأييد المزدوج

واثنتا عشرة امرأة،

عشر وعشرون. بما معطّفات مضاف إليه. **أحد إلخ**: معطّف عليه بما معطّفات مضاف
 إليه. **(إذا ركب إلخ)**: [تغيير هو راجع بسوئع عشر] تركيب: ركب فعل مجهول اپنے مفعول
 مالم يسم فاعله اور مفعول فيه سے مل کر جملہ فعليہ ہو کر شرط ہوا، اس کی خبر مذکوف ہے، تقدیری
 عبارت یوں ہے: إذا ركب لفظ عشرة مع أحد فيصب الاسم على التمييز، پس
 فبنصب الاسم جملہ فعليہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

طريق التركيب: طريق التركيب مبتدأ اور أن تقول خبر ہے۔

وطريق تركيب غيرهما إلى تسع مع عشر لأن تقول في الحال متعلق متهيأ حال معقول به المذكر، **ثلاثة عشر رجلاً وأربعة عشر رجلاً** إلى تسع عشر رجلاً، وفي المؤنث: **ثلاث عشرة امرأة وأربع عشرة امرأة** إلى تسع عشرة امرأة، وأما طريق التركيب في

الواحد والاثنين مع "عشرون" وأخواته إلى تسعين على معقول فيه تركيب معطوف عليه معطوف متعلق متهيأ متعلق ثالث حرف سبيل العطف، فإن كان المميز مذكراً فتقول في تركيب قابرائے تفصيل

الواحد والاثنين لا في غيرهما: أحد وعشرون رجلاً واثنان
عاصفة رائے نهي تذکیر الحزء الأول

وطريق تركيب غيرهما: طريق مضاف، تركيب مضاف إليه، غير مضاف هما مضاف إليه سل كلر ذات الحال، إلى حرف جار، تسع مجرور سل كلر متعلق متهيأ هو كر حال ہوا، حال ذوا الحال ملکر مضاف إليه ہوا طريق کا، طريق اپنے مضاف إليه سل كلر مبتدأ ہوا، ان ناصبه، تقول فعل بافعال، في حرف جار، المذكر مجرور، جار مجرور مل كلر متعلق ہوا، تقول فعل بافعال اپنے متعلق سل كلر جملہ فعلیہ ہو كر قول ہوا، ثلاثة عشر مميز رجلاً تیز سل كلر معطوف عليه، واو حرف عطف، أربعة عشر رجلاً معطوف با معطوف عليه ذات الحال، إلى حرف جار، تسع عشر مميز، رجلاً تیز مل كلر متعلق متهيأ هو كر حال ہوا، حال ذوا الحال ملکر مقولہ ہوا، قول مقول مل كر خبر ہوئی مبتدأ کی، مبتدأ با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا.

ثلاثة عشر: بتأنيث الحزء الأول وتذکیر الحزء الثاني. **ثلاث عشرة:** بتذکیر الحزء الأول وتأنيث الحزء الثاني. **في الواحد والاثنين:** في حرف جار، الواحد معطوف عليه، واو حرف عطف، الاثنين معطوف، معطوف عليه با معطوف مجرور ہوا، جار مجرور مل كلر متعلق ہوا "تركيب کا".

وعشرون رجلاً، وإن كان المميز مؤنثاً فتقول: إحدى
 سبعة عشرة رجلاً،
 وعشرون امرأة واثنتان وعشرون امرأة، وفي تركيب غير
 متعلق مقدمة تقول
الواحد والاثنين إلى تسع مع "عشرون" تقول في المميز
 متعلق منتهياً حال **ثلاثة وعشرون رجلاً وأربعة وعشرون رجلاً**
المذكر: ثلاثة وعشرون رجلاً وأربعة وعشرون رجلاً
 بثبات الحرف الأول
 وفي المميز المؤنث: **ثلاث وعشرون امرأة وأربع وعشرون**
 امرأة، **وعلى هذا القياس إلى تسع وتسعين.**
 متعلق تقول

مع **عشرون** مع مضاف، **عشرون معطوف عليه، او حرف عطف، آخرotas مضاف، او**
مضاف اليه، مضاف مضاف اليه سے مل کر معطوف، معطوف معطوف عليه ملکر ذوالحال، إلى
تسعين متعلق منتهياً حال، حال ذوالحال مل کر مضاف اليه ہو امع کا، مضاف مضاف اليه مل کر
مفعول فيه ہوا، تركيب اپنے متعلق اور مفعول فيه سے مل کر مضاف اليه ہوا طریق کا، طریق
اپنے مضاف اليه سے مل کر مبتدا، على سبیل العطف متعلق ثابت ہو کر خبر، باقی ظاهر ہے۔
غير الواحد الح: سب مضاف مضاف اليه مل کر ذوالحال۔

نقشہ اعدادِ تحریر

نمبر	قاعدہ	مشالیں	
۱	اُحد او راثان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تھیر مذکور ہے تو دونوں جزو مذکور لائے جائیں گے۔	اُنٹا عَشَرَ رجَلًا اُنٹا عَشَرَ مَسْجِدًا اُنٹا عَشَرَ بَابًا	اُحد عَشَرَ رجَلًا اُحد عَشَرَ كِتابًا اُحد عَشَرَ طِفَلًا
	اگر تھیر موئش ہے تو دونوں جزو موئش لائے جائیں گے۔	اُنٹا عَشَرَه خَادِمَه اُنٹا عَشَرَه مَدْرَسَه اُنٹا عَشَرَه سَمَكَه	اُحدی عَشَرَه اُمْرَأَه اُحدی عَشَرَه بَيْتَا اُحدی عَشَرَه رِسَالَه
	اُحد او راثان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تھیر	سَبْعَةَ عَشَرَ كِتابًا ثَمَانِيَّةَ عَشَرَ بَيْتًا تَسْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا	تَلَاهَةَ عَشَرَ رجَلًا أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَرْسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا

	سَتَّةٌ عَشَرَ مَسْجِدًا	مذکر ہوگی تو پہلا جزو موئش لایا جائے کا اور دوسرانہ مذکر۔
۲	سَعْ عَشْرَةٌ مَدْرَسَةٌ	لَلَّاتِ عَشْرَةُ امْرَأَةٌ
	ثَمَانَيْ عَشَرَةٌ بَقَرَةٌ	أَرْبَعَ عَشَرَةُ خَادِمَةٌ
	تَسْعَ عَشَرَةٌ سَكَّةٌ	حَمْسَ عَشَرَةُ شَاهَةٌ
		سَتَّ عَشَرَةُ نَاقَةٌ
۳	أَثْنَانِ وَسِتُّوْنِ مَسْجِدًا	أَحَدُ وَعِشْرُونَ رِجَالًا
	أَثْنَانِ وَسِبْعُوْنِ بَابَاً	أَحَدُ وَثَلَاثُونَ طِفْلًا
	أَثْنَانِ وَشَمَائِرُونَ كِتَابًا	أَحَدُ وَأَرْبَعُونَ خَادِمًا
	أَثْنَانِ وَتَسْعُوْنِ دِرْهَمًا	أَحَدُ وَخَمْسُوْنَ فَرَسَّا
		تسعوں کے ساتھ لایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائے گا۔

اثنان وستون ناقة	إِحْدَى وَعَشْرُونَ امْرَأَةً	اگر تمیز مونٹ ہے تو پہلا جزو مونٹ لامیں گے۔
اثنان وسبعون مدرسة	إِحْدَى وَتَلَاقُونَ رِسَالَةً	
اثنان وثمانون قبیلة	إِحْدَى وَأَرْبَعُونَ خَادِمَةً	
اثنان وتسعون سککہ	إِحْدَى وَخَمْسُونَ جَارِيَةً	
ستة وعشرون مسجداً	ثَلَاثَةٌ وَعَشْرُونَ رِجَالًا	احد او اثنان کے علاوہ
سبعة وعشرون کتاباً	أَرْبَعَةٌ وَعَشْرُونَ فَرِسَّاً	تسع تک جو عدو
ثمانية وعشرون بیٹاً	خَمْسَةٌ وَعَشْرُونَ خَادِمًا	عشرون وغیرہ کے
تسعة وعشرون دیناراً		ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مونٹ لایا جائے گا اور دوسرا مذکور۔
سبع وعشرون مدرسة	ثَلَاثَةٌ وَعَشْرُونَ امْرَأَةً	اگر تمیز مونٹ ہے
ثمان وعشرون رسالہ	أَرْبَعَةٌ وَعَشْرُونَ خَادِمَةً	تو پہلا جزو مذکر لامیں گے۔
تسع وعشرون سککہ	خَمْسَةٌ وَعَشْرُونَ جَارِيَةً	
	سَتَّةٌ وَعَشْرُونَ نَاقَةً	

والثاني: **كم**، معناه عدد مبهم، هو على نوعين، إحداهما: **استفهامية**، مثل: **كم رجلاً ضربته**.

والثاني: **خبرية**، مثل: **كم عندي رجالاً**.

والثالث: **كأين**، وهو عدد مبهم، مثل: **كأين رجالاً لقيت**، وقد يكون متضمناً لمعنى الاستفهام، مثل: **كأين رجالاً عندك**.

والرابع: **كذا**، وهو عدد مبهم، ولا يكون متضمناً لمعنى الاستفهام، مثل: **عندني كذا درهماً**.

كم رجلاً ضربته: كتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا۔

كم عندي رجالاً: [مضاف بـ مضاف اليه ظرف فعل ثبت کا] میرے پاس بہت آدمی ہیں، **كأين**۔ کاف تثییہ اور ایسے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبهم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں۔ **كأين رجالاً لقت**: بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا۔ **متضمناً**: متعلق سے مل کر خبر۔ **كأين رجالاً عندك**: تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟ **كذا**: یہ کاف تثییہ اور دا اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبهم ہے ذکر معنی ترکیبی۔

مثل **عندی ایح** مثل مضاف، عند مضاف، ی مضاف اليه، مضاف مضاف اليه مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محدود کا، ثبت فعل اپنے فاعل ہوا اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی، **كذا** میزدرا تیز، تیز تیز مل کر مبتداً مُؤخر ہوئی۔

النوع التاسع

أسماء تسمى أسماء الأفعال، وهي تسعة: ستة منها موصوفة للأمر الحاضر، وتنصب الاسم على المفعولية حرف موصوف صفت مفعول به متعلق به، أحدها: رويد، فإنه موضوع للأمْهَل، مثل: رويد زيداً أي مهْل زيداً. وثانيها: بله، فإنه موضوع لـ"دع"، مثل: بله زيداً أي دع زيداً. وثالثها: دونك، فإنه موضوع لـ"خذ" مفعول موصوع مفتاح مفتاح مفتاح، مثل: دونك زيداً أي خذ زيداً. ورابعها: عليك، فإنه موضوع لـ"لزم" مفتاح مفتاح مفتاح، مثل: عليك زيداً، أي لزم زيداً. وخامسها: حيَّهَل، فإنه موضوع لـ"أيت" مفتاح، مثل: حيَّهَل الصلاة، أي أيت الصلاة. وسادسها: ها، فإنه موضوع لـ"خذ" مفتاح مفتاح مفتاح، مثل: ها زيداً أي خذ زيداً،

تسمیٰ: **ضمیر** ہی مفعول مالم اسم فاعل۔ **أَنْهَى الْأَفْعَال**: مضارف بامضاف اليه مفعول ثالثی۔
ستہ ایج: ترکیب: ستہ ذوالحال، میں جار، ہا مجرور، جار مجرور ملکر متعلق کائنات کے، کائنات
اپنے متعلق سے مل کر حال، حال ذوالحال مل کر مبتداء، موضوعہ اسم مفعول، ل جار، الامر
موصوف، الحاضر صفت، موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا
موضوعہ کے، موضوعہ اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدائی، باقی ظاہر ہے۔

ولا بدّ هذه الأسماء من فاعل، وفاعيلها الضمير المخاطب المستتر فيها. وثلاثة منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع متعلقة المستتر حال حبر متعلق موضوعة متعلقة كائنة حال حبر متعلق موضوعة الاسم بالفاعلية. أحدها: **هيّهات**، مثل: **هيّهات زيد** أي متدا حبر مفسر **بعد زيد**. وثانيها: **سرعان**، مثل: **سرعان زيد** أي **سرع زيد**. مسدا مفسر وثالثها: **شنان**، مثل: **شنان زيد وعمرو** أي **افترق زيد وعمرو**. متدا

النوع العاشر

موضوع ما صفت متدا

الأفعال الناقصة، وهي تدخل على الجملة الاسمية، فترفع موصوف ما صفت حبر حال حبر متعلق تدخل الجزء الأول وتنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً موصوف صفت صير هي فاعل غير ما تغير حبر الأول: **كان**، وهي تحيي على معنيين، ناقصة وتمة، فالناقصة تحيي على معنيين، أحدهما: أن يثبتت خبرها مثل منه مفعول به ولا بد إن: لأنّي جنس چابتا ہے اس کا اسم، بد اس کا اسم، لام جار، هذه اسم اشارة، الأسماء مشار إليه، اشارة مشار إليه ملّ كر محروم جار محروم ملّ كر متعلق بواثاث يام موجود، من جار، فاعل محروم، جار بمحروم متعلق بواثاث کے، ثابت اپنے متعلقون سے ملّ کر خبر ہوئی، لا اپنے اسم و خبر سے ملّ کر جملہ اسیہ خبر یہ ہوا۔ **ناقصة وتمة**: معطوف مایہ با معطوف بد۔

لا سيما في الزمان الماضي، سواء كان ممكناً الانقطاع،
 متعلقاً بـ خبر مقدم مثل: **كان** زيد قائماً، أو **مُتَنَعِّلاً** الانقطاع، مثل: **كان** الله
 علیماً حكيمًا. وثانيهما: أن يكون بمعنى صار، مثل: **كان**
 مصاف إليه **فَيَرَى** الفقير غنياً. والتامة تتم بفاعلها، مثل: **كان** زيد أى ثبت
 متعلقاً بتَمَّ **فَيَرَى** مفسر مسر متدا زيد. والثاني: صار، وهي للانتقال، مثل: صار زيد غنياً.
 اسْمَ صَارَ حَر والثالث: أصبح. والرابع: أضحى. والخامس: أمسى،
 نحو: أصبح زيد غنياً، وأضحى زيد حاكماً، وأمسى زيد
 قارياً، وهذه **الثلاثة** قد تكون بمعنى صار، مثل: أصبح
 صغير هي اسْمَ مَصَافَ إليه الفقير غنياً، وأمسى زيد كاتباً، وأضحى المظلوم منيراً.

سواء كان إلخ: [بـ أَبْرَدَ بِهِ كـ وَهُوَ كـ خَرَأْتَ بِهِ كـ أَمْكَنَ بِهِ]
 تقدري عبارت يوں
 ہے: کون الخبر ممکن الانقطاع أو ممکن الانقطاع سواء، اس صورت میں سواء کا خبر
 ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت مندرجہ میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے، کان فعل
 ناقص، اس میں ضمیر راجح طرف خبر کے، وہ اس کا اسم، ممکن الانقطاع مضاف إليه
 سے مل کر معطوف علیہ، ممکن الانقطاع مضاف مضاف إليه مل کر معطوف، معطوف
 با معطوف علیہ خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ غلیظ ہو کر بتاؤں مفرد
 مبتدأ مسخر، مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا
 أو ممکن الانقطاع: یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۔ وهذا **الثلاثة**: اشاره با
 مشارا إليه مبتدأ۔

والسادس: **ظل**. والسابع: **بات**، وهو لاقتران مضمون الجملة
منها مضاف إليه مضاف إليه مضاف إليه

بالنهار والليل، مثل: **ظل زيد كاتباً** أي حصلت كتابته متعة القراءة

في النهار، وبات زيد نائماً أي حصل نومه في الليل، وقد
معنى حصل مفسر اسم مفسر حصل

تكونان بمعنى صار، مثل: **ظل** الصبي بالغا، وبات **الشاب** اسما

شيخاً. والثامن: ما دام، وهي لتوقيت شيء بمدة ثبوت
منقول بفتح معجمة قافية

خبرها لاسمها، نحو: اجلس ما دام زيد جالساً، وزيد قائم

ما داع عمرو قائما. والتاسع: ما زال. والعالشر: ما برح.

وَالْحَادِيْ عَشَرْ: مَا انْفَكَ. وَالثَّانِي عَشَرْ: مَا فَتَى، وَكُلْ حَمْرَ مُتَدَا

واحد من هذه الأفعال الأربع لدوم

متعلق ساخته حر

وکل واحد ایج: [ذو الحال سے مل کر مبتدا] وہ حرف استیناف، کل مضاف، واحد مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر ذو الحال، من حرف چار، ہدہ اسم اشارہ، الأفعال موصوف، الاربعة صفت، صفت موصوف مل کر مجرور ہوا، چار مجرور مل کر متعلق ہوا کائنات کے، کائنات اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، حال ذو الحال مل کر مبتدا ل چار، دوام مضاف، ثبوت مضاف الیہ مضاف، حیر مضاف الیہ مضاف ہا مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ثبوت، ل چار، اسہ مضاف، ہا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، چار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبوت کے، مذظرف، قبل فعل از سمع، اس میں تفسیر ہو فاعل، و مفعول ہے، فعل با فاعل و مفعول ہے سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ظرف ہوا ثبوت کا، ثبوت اپنے مضاف الیہ و متعلق و ظرف سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، چار مجرور مل کر ثابت کے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله ويلزمهها التفي، مثل: **ما زال**
زيد عالماً، وما بـ**رح** عمرو صائماً، وما فـ**تى** بـ**كر** فاضلاً،
اسم حر اسم حر اسم حر
وما انفك سعيد عاقلاً. والثالث عشر: **ليس**، وهي لـ**تفى**
اسم حر
مضمون الجملة، مثل: **ليس** زيد قائماً.
مضاف إليه مضاف إليه مضاف إليه
اسم حر

النوع الحادي عشر

أفعال المقاربة، وهي أربعة، الأول: **عسى**، وعمله على
 نوعين، الأول: أن يرفع الاسم وينصب الخبر، نحو: **عسى**
مفعول به
زيد أن يخرج. والثاني: أن يرفع الاسم وحده، مثل:
اسم عسى
عسى أن يخرج زيد. والثاني: **كاد**، مثل: **كاد زيد يجيء**.
أي قرب حروجه من الأفعال المقاربة
والثالث: كرب، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره
صيغ هو فاعل
يجيء فعلاً مضارعاً بغير أن دائمًا، نحو: **كرb زيد يخرج**.
صيغ هو فاعل موضوع صفت متعلق بجيء
والرابع: أوشك، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره

أفعال المقاربة: مضاف **بـ مضاف إليه خبر**، وينصب الخبر: ويكون خبره فعلاً مضارعاً مع أن. **عسى زيد أـ**: أي قرب زيد الخروج. أن **يخرج**: جملة فعلية هو كـ خبر عسى. **وحده**: [مضاف **بـ مضاف إليه حال**] ويكون اسمه فعلاً مضارعاً مع أن. أن **يخرج زيد**: جملة فعلية هو كـ **يتأويل** مفرد فاعل عسى. **دانـ**: ظرف زمان يجيء أي زماناً دائمـاً.

فعل مضارع مع أن وبغير أن، مثل: أُوشك زيد أن صفت أول معرف عليه يجيء، أو يجيء.

النوع الثاني عشر

أفعال المدح والذم، وهي أربعة، الأول: نعم، وهو فعل مدح، مثل: **نعم** الرجل زيد. والثاني: بئس، وهو فعل ذم، مثل: **بئس** الرجل زيد. والثالث: **ساء**، وهو مرادف لبئس. والرابع: **حب**، وهو مرادف لنعم وفاعله ذا، نحو: **حبذا** زيد.

النوع الثالث عشر

أفعال القلوب، وهي تدخل على المبتدأ والخبر، وتنصبهما

بعير أن متعلق ثابت هو كمر عطف، معرف عليه بما معرف صفت ثالثي.
نعم الرجل زيد [فعل بافعال خبر مقدم] اصحابه مرد بـ زيد. **حذا زيد**: تركيب: حب فعل، ذا فاعل، فعل فاعل مل كر جمله انشائية خبر مقدم هوئي، زيد مبتدأ معرف، مبتدأ اخبر جمله اسمية هوـ **أفعال القلوب**. [مضارف بامضارف إليه خبر] ان كـ افعال قلوب اـ لـ كـ بـتـيـهـ مـيـنـ كـ انـ كـ اـ تـعـلـقـ دـلـ سـهـ بـهـ، ظـاهـرـيـ اـعـضـاءـ كـ اـنـ مـيـنـ كـ بـحـدـ دـلـ شـيـئـ، كـ يـوـكـهـ كـ سـيـ بـاتـ كـ اـيـقـيـنـ كـ رـنـاـ يـاـ كـ سـيـ مـيـنـ شـكـ كـ رـنـاـوـلـ كـ اـكـامـ بـهـ نـهـ كـ بـاـتـحـ بـاـوـيـ كـ اـنـ كـ اـفـعـالـ اـشـكـ وـاـيـقـيـنـ بـهـيـ كـتـيـهـ مـيـنـ، كـ يـوـكـهـ بـعـضـ اـنـ مـيـنـ سـهـ شـكـ كـ لـتـيـهـ مـيـنـ اوـرـ بـعـضـ يـقـيـنـ كـ لـتـيـهـ. **المنـداـ وـالـخـبرـ** مـعـطـفـ عـلـيـهـ بـاـمـعـطـفـ مـجـرـدـ.

معاً، وهي سبعة، ثلاثة منها للشك، وثلاثة منها للحقيقة، طرف نصب ذو الحال متعلق كائنة حال وواحد منها مشترك بينهما، أما الثلاثة الأول: فحسب طرف مشترك موصوف يتصفت بيتهما ماضي معرفة حجر وظنت وخلت، مثل: حسبت زيداً فاضلاً، وظنت بكرًا فعل نافاعل مفعول أول مفعول ثانى نائماً، وخلت حالاً قائماً.

وأما الثلاثة الثانية: فلعلت ورأيت ووجدت، مثل: علمت زيداً أميناً، ورأيت عمروًّا فاضلاً، ووجدت البيت رهيناً. والواحد المشترك بينهما هو زعمت، مثل: زعمت رهيناً. موصوف يتصفت بيتهما طرف المشترك الله غفوراً، فهو للحقيقة، وزعمت الشيطان شكوراً، فهو متنداً متعلق ثانى حجر للشك. وفي هذه الأفعال لا يجوز الاقتصر على أحد مصاف معلم معلم لا جور متعلق معلم لا جور المفعولين، وإذا توسطت بين مصاف إليه

واحد: ذو الحال باحال مبتدأ. هو زعمت: جملة اسمية هو كخبر. لا يجوز الاقتصر على: اس لئے کہ ودونوں اسٹم مل کے ایک اسم کے ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون ورثیت مفعول ہے، چنانچہ علمت زیداً فاضلاً کے معنی ہیں علمت فضل زید، پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہو گا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔ وإذا توسط: [اور جبکہ واقع ہو یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا] ترکیب: إذا حرف شرط، توسط فعل، ضمیر ہی فعل، بین مضاف، مفعول یہا مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسط کا، توسط فعل اپنے فعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطیف علیہ =

مفعوليها أو تأخرت عنهمما حاز إبطال عملها، مثل: زيد ظنت قائماً، وزيداً ظنت قائماً، وزيد قائم ظنت، وزيداً قائماً ظنت. وإذا زيدت الهمزة في أول علمت

شرط فعل عبءين ثالث فاعل

ورأيت صاراً متعددين إلى ثلاثة مفاعيل، نحو: أعلمت

مفعول ثالث

مفعول أول

زيداً عمروأ فاضلاً، وأرأيت عمروأ حالداً، وأنبا ونبأ

مفعول ثالث فعل متعددي

وأخبر وخبر أيضاً تتعدي إلى ثلاثة مفاعيل.

أص أيضاً

أما القياسية فسبعة عوامل

الأول منها: الفعل مطلقاً، وهو يرفع الفاعل، نحو: قام زيد،

متدا حر

وضرب زيد عمروأ، وأما إذا كان متعدياً فينصب المفعول

متدا حر

مثال فعل متعددي

= هوا، أو حرف عطف، تأخرت فعل، تشير هي فاعل، عن حرف جار، هما مجرور، جار مجرور

مل كر متعلق بواتررت ك، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فحیہ خبریہ ہو کر

معطوف ہوا، معطوف معطوف عليه مل کر شرط ہوئی۔ حاز فعل، إبطال مضاف، عمل مضاف

الیہ مضاف، هامضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا حاز کا۔ حاز فعل اپنے

فاعل سے مل کر جملہ فحیہ ہو کر جزا ہوئی، شرط باجزاء جملہ شرطیہ ہوئ

الأول منها الح: تركيب: الأول ذو الحال، من حرف جار، ها مجرور، جار مجرور مل کے متعلق

كانتا کے ہو کر حال ہوا، ذو الحال حال مل کر مبتداء الفعل ذو الحال مطلقاً حال مل کر خبر ہوئی،

مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا الفعل مطلقاً. سواء کان لازماً أو منعدياً، ماضياً

كان أو مضارعاً، أمراً كان أو هبها.

به أيضاً، مثل: ضرب زيد عمروا. والثاني: المصدر، وهو اسم حدث اشتق منه الفعل، وإنما سمي مصدرًا؛ لصدور الفعل عنه ويعمل عمل فعله، فإن كان فعله لازماً فيرفع مضاف يا مضاف إليه شرط الفاعل فقط، مثل: أعجبني قيام زيد، وإن كان متعدياً فعلى أفعى فيرفع الفاعل وينصب المفعول به، نحو: أعجبني ضرب زيد عمروا. والثالث: اسم الفاعل، وهو كل اسم اشتق

وهو اسم إيج: [و] نام هي ثني چزير کے پیدا ہونے کا کہ نکلا جاتا ہے اس سے [ف] تركيب: واو عاطفہ، هو مبتداء، اسم مضاف، حدث موصوف، اشتق فعل مجهول، من حرف جار، ها ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا اشتق کے، الفعل مفعول مالم یسم فاعل، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، باقی ظاہر ہے۔

إنما سمي إيج: تركيب: واو متنافق، إنما كل حصر، سمي فعل مجهول او تشغيل، ضمير هو نائب فاعل، مصدرًا مفعول ثالثي، ل جار، صدور مضاف، الفعل مضاف الیہ، عن جار، ه ضمير مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے، صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمي کے، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وهو كل اسم إيج: تركيب: واو عاطفہ، هو مبتداء، كل مضاف، اسم موصوف، اشتق فعل مجهول، اس میں ضمیر هو نائب فاعل، من جار، فعل مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا، ل جار، ذات مضاف، من اسم موصول، قام فعل، ب جار، ه مجرور، جار مجرور متعلق ہوا =

من فعل لذات من قام به الفعل، وهو يعمل عمل فعله
كالمصدر، مثل: زيد ضارب غلامه عمروأ. والرابع: اسم
فاعل معقول به المفعول، وهو كل اسم اشتقت لذات من وقع عليه الفعل،
وهو يعمل عمل فعله المجهول، فيرفع اسمًا واحدًا بأنه قائمٌ
موصوف صفت موصوف صفت مقام فاعله، مثل: جاعنِ المضروب غلامه.

و الخامس: الصفة المشبهة، وهي مشتقة من اللازم دالة
على ثبوت مصدرها لفاعليها على سبيل الاستمرار
متعلقة بثبوت حقيقة نوع متعلق مشتقة
موصوف صفت

= قاء کے، الفعل فعل، قاء فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعیل ہو کر صلہ ہوا،
وصول با صل مضاف ایسے ہوا ذات کا، ذات مضاف اپنے مضاف ایسے مل کر مجرور ہوا، چار
مجرور مل کر متعلق ثانی اشتک کا، اشتک فعل اپنے مفعول مالم سیم فاعل اور دونوں متعلقوں سے
مل کر صفت ہوئی، موصوف صفت ملکر مضاف ایسے ہوا کل کا، مضاف مضاف ایسے مل کر خبر
ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمی خبر یہ ہوا۔

فِرْعَوْنَ اسْمَا إِلَهٌ، تَرْكِيبٌ: فَ حَرْفٌ لِّفَرْقَشٍ، يُرْفَعُ فَعْلٌ مُضَارِعٌ مُعْرُوفٌ، تَضَمِّنُهُ اسْكَا فَاعِلٌ
اسْمَا مُوصَفٌ، وَاحِدًا صَفْتٌ، وَصَفَّوْفٌ صَفْتٌ سَمِّيَّ مُفْعَلٌ بِوَا، بِجَارٍ، أَنْ حَرْفٌ مُشَبِّهٌ
بِالْفَعْلِ، وَتَضَمِّنُ اسْمَ قَاتِنٍ اسْمَ فَاعِلٍ، مَفَاقِمَ مُضَافٍ، فَاعِلٌ مُضَافٌ إِلَيْهِ مُضَافٌ، وَمُضَافٌ إِلَيْهِ، يُوَسِّعُ
مُضَافٌ مُضَافٌ إِلَيْهِ مُلْكِرٌ ظَرْفٌ بِوَا قَاتِنٍ كَا، قَاتِنٍ اپْنِي ظَرْفٌ سَمِّيَّ مُفْعَلٌ كَيْ أَنْ كَيْ،
أَنْ اپْنِي اسْمَ وَخْبَرٍ سَمِّيَّ مُفْعَلٌ جَمْلَةٌ فَعْلِيَّةٌ بِتَأْوِيلٍ مُفْرُودٍ يُوَسِّعُ كَرْجُورٌ بِوَا جَارٌ كَا، جَارٌ جَرْجُورٌ مُكْلِرٌ مُتَعَلِّقٌ بِوَا
يُرْفَعُ كَيْ، يُرْفَعُ فَعْلٌ اپْنِي فَاعِلٌ وَمُفْعَلٌ وَمُتَعَلِّقٌ سَمِّيَّ مُفْعَلٌ فَعْلِيَّةٌ بِوَا
بِيَانِهِ، مُتَعَلِّقٌ يُرْفَعُ ظَرْفٌ قَاتِنٍ، عَلَامَهُ: مُفْعَلٌ مَالِمٌ لِّمَ فَاعِلٌ۔

والدואم، وهي تعمل عمل فعلها من **غير اشتراط زمان**،
 مضاف إلية مضاد

مثل: جاءني **رجل حسن** غلامه. والسادس: المضاف،
 موصوف **فأعل حسن** مضاف إلية

وهو كل اسم أضيف إلى اسم آخر، **فيجر الأول الثاني**
 موصوف متعلق أضيف دوالحال

مجردًا عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نونية التشنية
 حال متعلق مجردة

والجمع لأجل الإضافة، مثل: **غلام زيد**. والسابع:.....
 متعلق بغير

من **غير اشتراط زمان** إلخ: كيونكـه صفت مشـبـه مـيـں مصدرـي مـعـنـي بـهـيـشـه سـے ثـابـتـہ بـوـتـے
 ہـیـں نـہـ کـہـ حـادـثـ، فـاقـہـمـ. **فيجر الأول** إلخ: تركـبـ: فـ بـيـانـيـ، يـحرـ فعلـ مضـارـعـ، الـأـوـلـ
 دـوالـحالـ، الثـانـيـ مـفـعـولـ، مـحـرـدـاـ اـسـمـ مـفـعـولـ، عنـ جـارـ، اللـامـ مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ، وـاـوـ حـرـفـ عـطـفـ،
 التـنـوـيـنـ مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ، وـاـوـ حـرـفـ عـطـفـ، مـاـ اـسـمـ مـوـصـولـ، بـفـوـمـ فعلـ مضـارـعـ، هـوـ ضـيـرـ
 فـاعـلـ، مقـامـ مضـافـ إلـيـهـ، مضـافـ مضـافـ إلـيـهـ مـلـ كـرـ ظـرـفـ ہـوـاـ، بـقـوـمـ فعلـ اـپـنـےـ فـاعـلـ
 اـورـ ظـرـفـ سـےـ مـلـ كـرـ جـمـلـ فعلـیـہـ ہـوـاـ مـوـصـولـ کـاـ، مـوـصـولـ صـلـ مـلـ كـرـ مـبـیـنـ ہـوـاـ، مـنـ جـارـ،
 نـوـيـ مـضـافـ، التـنـوـيـنـ مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ، وـاـوـ حـرـفـ عـطـفـ، الـجـمـعـ مـعـطـوـفـ، مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ مـلـ
 كـرـ مضـافـ إلـيـهـ ہـوـاـ، مضـافـ مضـافـ إلـيـهـ مـلـ كـرـ مجرـورـ ہـوـاـ، جـارـ مجرـورـ مـلـ كـرـ مـبـیـنـ ہـوـاـ،
 مـلـ كـرـ مـعـطـوـفـ ہـوـاـ التـنـوـيـنـ کـاـ، التـنـوـيـنـ مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ اـپـنـےـ مـعـطـوـفـ سـےـ مـلـ كـرـ مـعـطـوـفـ ہـوـاـ اللـامـ
 مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ کـاـ، اللـامـ مـعـطـوـفـ عـلـيـهـ اـپـنـےـ دـوـنـوـںـ مـعـطـوـفـاتـ سـےـ مـلـ كـرـ مجرـورـ ہـوـاـ، جـارـ مجرـورـ مـلـ كـرـ
 مـتـعـلـقـ ہـوـاـ مجرـدـاـ کـےـ، مجرـدـاـ اـسـمـ مـفـعـولـ اـپـنـےـ مـتـعـلـقـ سـےـ مـلـ كـرـ حالـ ہـوـاـ، دـوالـحالـ حالـ سـےـ
 مـلـ كـرـ فـاعـلـ ہـوـاـ بـأـبـحـرـ کـاـ، لـامـ حـرـفـ جـارـ، أـجـلـ مضـافـ، الإـضـافـةـ مضـافـ إـلـيـهـ، مضـافـ مضـافـ إـلـيـهـ
 مـلـ كـرـ مجرـورـ ہـوـاـ، جـارـ مجرـورـ مـلـكـرـ مـتـعـلـقـ ہـوـاـ بـحـرـ کـاـ، يـحرـ فعلـ اـپـنـےـ فـاعـلـ وـمـفـعـولـ وـمـتـعـلـقـ سـےـ
 مـلـ كـرـ جـمـلـ فعلـیـہـ ہـوـاـ

الاسم التام، وهو كل اسم تم فاستغنى عن الإضافة بأن يكون في آخره تنوين، أو ما يقوم مقامه من نوني التثنية

اسم يكون

والجمع، أو يكون في آخره مضاد إليه، وهو يناسب اسم يكون

النكرة على أنها تمييز له، فيرفع منه الإبهام، مثل: عندي

رطل معنى بره زيتاً، ومنوان سمناً، وعشرون درهماً، ولـ معنى ثغر ملؤه عسلاً.

اسم تام غير مبرهن

أما المعنوية فمنها عددان

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الابتداء، نحو: زيد

متدا حر متعلق العامل

منطلق. وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيد يعلم.

مضاد مضاد إليه

وهو كل اسم الخ: تركيب: هو مبتدأ، كل مضاد، اسم موصوف، ثم فعل، اس ميل ضمير

هو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف باصفت مضاد الیہ

ہوا کل کا، باقی ظاہر ہے۔ مثل عندي رطل الخ: تركيب: مثل مضاد، عند مضاد، ی

تكلم مضاد الیہ، مضاد مضاد الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی، رطل اس تام

مميز، زيتاً مميز، مميز تمييز مل کر معطوف علیہ ہوا، او حرف عطف موان مميز، سمناً مميز، مميز

تمييز مل کر معطوف، و حرف عطف، عشرون مميز، درهماً مميز، مميز تمييز مل کر معطوف،

معطوف معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدأ آخر، مبتدأ آخر مل

کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مضاد الیہ ہوا مل کا، باقی ظاہر ہے۔

لـ الخ ملؤه عسلاً: تركيب: لـ جار، ی متکلم مجرور، جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم،

ملؤه مضاد مضاد الیہ سے ملکر مميز، عسلاً مميز، مميز تمييز مل کر مبتدأ، باقی ظاہر ہے۔

مكتبة الشیخ

مكتبة شیخ العلی (الطبیعی المدری) (السید الاعظمی) (آستانه)

ملوکہ کرتون مقوی

شرح عفود رسم المفہی	الصحيح لصلی
المرور الكبير	الموطأ للإمام مالك
تلخيص المفتاح	الهداية
مبادئ الفلسفة	تفسير البصاري
دروس اللغة	تفسير الحلالين
تعليم المتعلم	شرح العفاند
هداية السحر (مع التصریف)	آثار السنن
المرفات	الحسامي
زاد الطالبین	دویان المتنی
هداية السحر (متداول)	بور الأموار
عوامل الحو	شرح الحامی
السماح في القواعد والإعراب	کفر الدفائق

ستطبع قریباً بعون الله تعالى

ملوکہ محلہ

الصحيح للبخاری

محلہ

الجامع للترمذی	الحادی
الموطأ للإمام محمد	الموطأ للإمام مالک
مشکاة المصابیح	الهداية
السیان فی علوم القرآن	العلقات السبع
شرح بحۃ الفکر	هداۃ الحکمة
المسد لایمam الأعظم	کافیة
دیوان الحماسة	مبادیٰ الأصول
محضصر المعانی	زاد الطالبین
الہدایۃ السعیدۃ	هداۃ السحر (متداول)
رباط الصالحین	شرح مانہ عامل
القطلی	السماح فی القواعد والإعراب
المفہمات الحریریۃ	کفر الدفائق
أصول الشاشی	نفحۃ العرب
شرح نہذب	محضصر الفدواری
علم الصبغہ	بور الإیضاخ

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol 1, 2, 3)
KeyLisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)

Other Languages

Riyad Us Salheen (Spanish) (H Binding)
Fazail-e-Aamal (German)
Muntakhab Ahadis (German)
To be published Shortly Insha Allah
Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبہ البشری

تبلیغاتی و تحریکی
میرود ہر ہر گز ملی میر ٹبلیغ تحریک اسلامی ایک ایسا انتہا

درس نظامی اور مطبوعات

نورانی تادہ	سورہ نیں	درس نظامی اور مطبوعات
بندادی تادہ	بندادی تادہ	ذمہ داری شرمناک ترمذی
تفسیر حبلی	اپنے القرآن	حجۃ الاصول (اصول الحدیث)
اللئی ای قوم تھیجیں	بیان القرآن	الاتہبات الحدیث
یہ سید اکمل میں شام اشیائیں تھیں	یہ سید اکمل میں شام اشیائیں تھیں	میں ایاصول
حیا و لصاہی پوئیں	حیا و لصاہی پوئیں	فونڈیشن
امت سامنے ہے	غائبے راشدین	تاریخ اسلام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھیں	تیکب یہاں	علم رانج
ام اسلمین احقر اعیاہ آئی کفر کیجیے	تبلیغ زین (امام فرمادی زین)	بیان الفہری
حیا اور یہاں	ہدایت قیامت	بیان الفرقان
اسماں سیاست	بیان احوال	سقیم
آداب و عیش	علیکم رحیم	تیکب الایواب
حسن سنت	بیان	بیشکن کوہ
اخوب الائتمم (بیتو و حمل)	اخوب الائتمم (ما ہوا حمل)	تبلیغ الہندی
زادہ السید	اموال قبائلی	فارس زبانہ آسان تادہ
مسنون دعائیں	مناجات مکتب	فہرست
ذمہ دار سعدیات	فتش احوال	تیکب اہمیتی
ذمہ دار پسریں	اکرام مسلم	کلید جدید عربی کامیٹی (اول تا چارم)
ذمہ دار	ذمہ دار معاشرت	عrael ایک (انو)
ذمہ دار	ذمہ دار ملم	تکمیل العرین
ذمہ دار	ذمہ دار	ذمہ دار مسلمین
ذمہ دار	ذمہ دار	تیکب العیانہ
ذمہ دار	ذمہ دار	ملکان ایسان القرآن (اول تا سوم)
ذمہ دار	ذمہ دار	بیشکن زیور (تین حصے)
ذمہ دار	بیشکن زیور (کھل)	و پیرارو مطبوعات
روشنیہ ادب	روشنیہ ادب	قرآن مجید پندرو مطابی (عائی)
وائی ایش اوقات نماز	وائی ایش اوقات نماز	شیخ پارہ
خاطرات ایکامہ یعنی تادہ	خاطرات ایکامہ یعنی تادہ	تمپارہ (دری)

و پیرارو مطبوعات

شیخ پارہ	قرآن مجید پندرو مطابی (عائی)
تمپارہ (دری)	تمپارہ (دری)